السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیس سال کا ایک نوجوان ہوں 'جہاد فی سبیل اللہ کےلیے جانا چاہتا ہوں ۔ میرا جی چاہتا ہے کہ افغانستان میں جہاد کرتے ہوئے موت سے ہمکنار ہوجاؤں 'لیکن افسوس کہ میرے والدین نے میری اس خواہش کو مسترد کردیا ہے اورانہوں نے اس کا کوئی سبب بھی نہ بتایا۔ یادرہے !میرے دوبڑے بھائی بھی ہیں جو میری عدم موجودگی میں اہل خانہ کی کفایت کرسکتے ہیں۔مجھےاپنے والدین کو راضی کرنے کےلیے کا ی کرنا چاہیے تاکہ وہ مجھے جہاد کےلیے جانے کی اجازت دے دیں ؟ راہنمائی فرمائیں 'اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کی اجازت کے بغیر آپ کےلیے سفر جہاد جائز نہیں ہے 'کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کےلیے والدین سے اجازت طلب کرنے کا حکم دیا ہے ،آپ چونکہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرتے اور نیکی کے کاموں میں ان کی اطاعت بجالاتے ہیں 'اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کو مجاہدین کا اجروثواب ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص221

محدث فتویٰ